فتویٰ نمبر:[۵۲۶] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۹/۰۵/۲۰۲۴]

سوال

ایک شخص فوت ہو گیا ہے، اس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہیں، والد کی زندگی میں والد کی دکان میں بیٹوں نے بچپن سے لے بڑے ہونے تک والد کے ساتھ کام کیا ہے، اب جب والد فوت ہو گیا ہے تو کیا عام اصول "للذکر مثل حظ الانثیین" کے تحت وراثت تقسیم ہو گی؟ یا بیٹوں کو دکان میں کام کرنے کی وجہ سے زیادہ حصہ ملے گا؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

بیٹوں نے جو دکان میں کام کیا ہے، وہ بطور عامل (کام کرنے والے) کے کیا ہے اور اسی سے وہ پیسے بھی لیتے تھے اپنے گھر کا خرچہ وغیرہ چلاتے تھے۔ لہذا یہ مال اور دکان باپ کی ہے اور باپ فوت ہو جائے تو پھر بمطابق شریعت میراث کی تقسیم ہو گی اور اسی ترتیب سے جو اللہ تعالی نے فرمادیا:

"لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ".[النساء:١١]

"مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے"۔

اور یہ بیٹے عامل ہی تھے۔ سوال میں جس طرح اجمال ہے اسی طرح اس کے جواب کے اندر بھی اتنا ہی اجمال ہے۔ وہ کام ہی کرتے تھے اور کام کرنے سے بندہ مالک نہیں بنتا ورنہ پھر تو عام مزدور بھی مالک تصور کیے جائیں گے اور ان کو بھی حصہ دینا پڑے گا۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ